مشق

(الف) "ماہ اور کمال" کو ملا کر مرکب اضافی "ماہِ کمال" بنا ہے۔اسی طرح آپ حصّہ "الف" اور حصّہ "ب" سے مناسب الفاظ چُن کر مرکب اضافی بنایئے:

حصّہ الف	حصّہ ب	حصّہ ج
۱- عشق	صحرا	
۲- شاہ	خلق	
۳- خدمت	مدینہ	
۴- موسم	رسول	
۵- ریگ	بہار	

(ب) نیچے دیے ہوئے الفاظ کو صحیح ترتیب دے کر جملے بنایئے:

۱- بندوں-اپنے-اللہ-کرم-کرتا-پر-ہے۔

۲- مکّہ-ہوئے-ہمارے پیارے نبی ﷺ-میں-پیدا

۳- قرآن مجید-ہے-کتاب-آخری-کی-اللہ

(ج) ہم معنی الفاظ کے جوڑے بنایئے:

حصّہ الف	حصّہ ب
۱- لُطف	غم
۲- ملال	آرزو
۳- تمنّا	کرم
۴- عکس	دُنیا
۵- عالم	پرچھائیں

(د) اس نعت کو زبانی یاد کیجیے۔

غزلیں

خواجہ میر دردؔ

مِرا جی ہے جب تک تری جُستجو ہے
زباں جب تلک ہے یہی گُفتگو ہے
تمنّا ہے تیری اگر ہے تمنّا
تری آرزو ہے اگر آرزو ہے
کیا سیر ہم نے جو گلزارِ دنیا
گلِ دوستی میں عجَب رنگ وبُو ہے
نظر میرے دل کی پڑی دردؔ کس پر
جدھر دیکھتا ہوں وہی رُوبرُو ہے

مرزا غالبؔ

ابنِ مریم ہُوا کرے کوئی — میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی
بات پر واں زبان کَٹتی ہے — وہ کہیں اور سُنا کرے کوئی
نہ سُنو، گر بُرا کہے کوئی — نہ کہو، گر بُرا کرے کوئی
روک لو، گر غلط چلے کوئی — بخش دو، گر خطا کرے کوئی

مشق

(الف) مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب لکھیے:

۱- مِرا جی ہے جب تک تری جُستجو ہے
زباں جب تلک ہے یہی گفتگو ہے

۲- ابنِ مریم ہوا کرے کوئی
میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی

(ب) ذیل کے الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

جستجو-دُکھ-رنگ و بو-خطا

(ج) صحیح جواب کا انتخاب کیجیے:

۱- ابنِ مریم سے مراد ہیں:

(الف) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(ب) حضرت آدم علیہ السلام

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

۲- دُنیا کو گلزار اس لیے کہا گیا ہے کہ:

(الف) دُنیا میں پھول کھلتے ہیں

(ب) دُنیا فانی ہے

(ج) دُنیا خوب صورت ہے

نظمیں

علامہ شبلی نعمانی

اہلِ بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی

اِفلاس سے تھا سیّدۂ[1] پاکؓ کا یہ حال
گھر میں کوئی کنیز نہ کوئی غلام تھا
گِھس گِھس گئی تھیں ہاتھ کی دونوں ہتھیلیاں
چکّی کے پیسنے کا جو دن رات کام تھا
اَٹ جاتا تھا لباسِ مبارک غُبار میں
جھاڑو کا مشغلہ بھی کہ جو صُبح و شام تھا
آخر گئیں جنابِ رسولِؐ خدا کے پاس
یہ بھی کچھ اِتّفاق کہ وہ اِذنِ عام تھا
مَحرم نہ تھے جو لوگ تو کچھ کر سکیں نہ عَرض
واپس گئیں کہ پاس حیا کا مقام تھا
پھر جو گئیں دوبارہ تو پُوچھا حُضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
"کل کس لیے تم آئی تھیں کیا خاص کام تھا؟"

---

[1] علامہ شبلی نعمانی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحب زادی حضرت فاطمہؓ کو "سیّدۂ پاک" کہا ہے کیوں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کو خواتینِ جنّت کی سردار (سیّدہ) کہا ہے۔